مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا جمشید علی خانؒ کی رحلت:......۹/محرم الحرام/۱۴۳۶ھ بروز پیر تبلیغی جماعت کے معروف بزرگ حضرت مولانا جمشید علی خانؒ دارِ فانی میں زندگی کی چھیاسی بہاریں گذار کر دارِ بقا کے سفر پر روانہ ہو گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

سن ۱۹۲۸ء میں آپ کا ولادت ہوئی۔زندگی کے ابتدائی ایام حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی زیرِ تربیت گذارے۔بلوغت سے قبل خدمت کے لیے حضرت تھانویؒ کے گھر جایا کرتے تھے۔

۱۹۵۱،۵۲ء میں دار العلوم دیوبند میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی دیوبندیؒ اور حضرت مولانا محمد ابراہیم بلیاوی رحمہم اللہ تعالیٰ جیسی نابغۂ روزگار ہستیوں کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور دورہ حدیث کی تکمیل فرمائی۔تعلیم سے فراغت کے بعد پاکستان کی طرف ہجرت فرمائی،صوبہ سندھ کے ضلع ٹنڈوالہ یار میں واقع ملک کی ابتدائی دینی درس گاہ جامعہ اسلامیہ ٹنڈوالہ یار میں حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ کے زیرِ سایہ اپنے تدریسی سفر کا آغاز فرمایا،بارہ سال تک اسی ادارے میں ابتدائی کتب سے لے کر انتہائی کتب تک کی تدریس میں مشغول رہے۔اس کے ساتھ ساتھ اصلاح باطن،وتزکیۂ نفس کے لیے حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب رحمہ اللہ کا دامن تھاما اور سلوک کے اعلیٰ مقامات حضرت کی نگرانی میں طے کیے۔

۱۹۶۴ء میں آپ نے تبلیغ میں سات چلے لگائے اور دعوت وتبلیغ کے کام سے منسلک ہو گئے۔اُس کے بعد آپ کا تقرر مدرسہ عربیہ رائے ونڈ میں ہو گیا،جہاں آپ نے ابتداء تا انتہاء تقریباً تمام کتب کی تدریس فرمائی۔گذشتہ کئی سالوں سے بخاری شریف آپ کے زیرِ درس تھی۔آپ کے علومِ ظاہریہ اور باطنیہ سے فیض حاصل کرنے والوں کی تعداد ملک وبیرون ملک ہزاروں سے متجاوز ہو گی،صرف اِمسال مدرسہ عربیہ رائے ونڈ سے دورہ حدیث شریف مکمل